٨٥٨٥ كَنكَنوُ

DALOU-KÈNDÈ

٥٦ آصلاهه اهمه / ٥٥٥٢ ٥.٢ :حيجّصآ \ ٥٢١ ٧.ع\ ٦ ةَهط ۋهيكتّيّ ١٢٥٢، ١٢٤ ءطهكمه ههۋّمه ءّطجّطيّه اهيّحجوّ آق ىهبه حلاه

Hebdomadaire Culturel d'information de l'Académie N'ko (N'KO DOUMBOU), N°186 du 06 Juillet 2015 / Année 780 A.K / Prix : 3000 FG

كلاه هَمآ فلّقمآ تسهآ ۋه هلّحا تلهإ هۋ

هۋ هَمآ ۋهّلهإ فلهإ تهۋ

طلهۋتّ ۋسهۋتّحتّا هلّ هۋلهبۋس

- ۋتّحتّ هَمآ فلّقمآ تسهآ ۋه ٤
- هسحتّآ ۋتّلهلّ ۋآ ۋهلّحتّا.....٤
- طلهۋتّ ۋسهۋتّحتّا هلّ ٨
- هۋ ۋهَمآ ۋهّلهإ فلهإ تهۋ.....٦
- ۋتّحتّ،ۋهّلهإ ءهۋهۋسهۋ.....٦
- ۋتّحتّآ ۋلهلّهتّ كّهلّها.....٧
- هلّۋتّحتّهۋ هۋلهلّ.....٧

هۋلهلّهۋآ ۋه

:ۋهلّ ۋلّهۋكّهلّ

هـ.ع ٢٠ ۋتّ هلّهۋ ءآلّ هلّهۋ

:ءهلّهۋ ۋلّ ۋلّهۋكّهلّ

- ءهتّهۋلّهۋ ۋلّهلّهۋ ءّهۋ ۋتّلهۋ
- كّهۋآ ءآلّ هلّهۋ ۋتّهۋ
- ۋلّهتّحتّآ ۋتّهۋتّحتّ

ه.ع: ٢٢٦ ٧٦ ٢٢ ٨٢ ٢٢٦ / ٢٢٦ ٢٢ ٢٧ ٢٢ ٢٢٦

٥٥ ٢٤ ٥٢

:ه.ع ٢٢٦ ٧٦ ٢٢ ٨٢ ٢٢٦ / ٢٢٦ ٢٢ ٢٧ ٢٢ ٢٢٦

٥٢ ٢٢٦/ ٥٥ ٢٤ ٧٦ ٢٢٦ :ه.ع

٢٢ ٢٢

:ۋلّهۋكّهلّ

- هۋتّهلّهۋتّ كّهلّها
- كّهۋآ ۋتّهلّهۋتّ
- ۋتّحتّ ۋلّهلّهۋ ٢٢٦/ ٦٢ ٧٦ ٢٢٦ :ه.ع

:ۋتّهۋلّ

- ۋلّهتّحتّآ ۋتّهۋ ۋهلّهۋ

ءهۋهۋ ۋلّهۋكّهلّ ۋهلّ:ه ءهۋهۋ ۋتّهۋ ۋهلّ ،ۋلّ هلّهۋلّ ۋهۋتّهۋ ۋهۋ ۋلّ ۋهۋتّهۋ ۋهۋهۋ :هلّهۋلّ ۋهۋتّهۋ ۋهۋهۋ

ه.ع: (٢٢٦ ٢٢ ٤٢ ٧٩ \ ٢٢٦ ٤٢ ٤٢ ٧٩ /٦٦٦ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ /٦٦٦ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ ٢٢ \ ٢٢٦ ٧٦ ٤٤ ٥٩ \ ٦٦٦ ٤٤ ٧٩ ٢٢ ٢٢ :ه.٩.١ \ ٢٢٢٤ :كّهلّها هلّهۋتّ هلّهۋتّ (ه.٢.٥) ۋتّ: ٢٢٥ ٢٥٤ ٩٢٩ ٢٢ ٥٥

Tel : (224)622 31 81 78/ 628 55 72 73/ 622 87 33 08 / 664 25 23 17 /664 31 79 84 / BP : 1119 / Compte Bancaire au (FIBank):210109948 01

E-mail : nkodoumbou@yahoo.fr/ sebemara82@gmail.com /*nafadji@gmail.com* /*diallomoussa2003@gmail.com*

SITES : www.nkodoumbou.com/ www.kanjamadi.org/www.nkomanden.com/ www.nkoderida.org

اسلامی مدّت حکومت اور مغل

صلوٰۃ، اُس کا اہل اُس کا وارث ہے۔ یہ وقف اُس وقت تک قائم رہے گا جب تک اُس کا ایک بھی مستحق باقی ہے، اور اُس کا انتظام اُس کے متولی کے سپرد ہے۔ متولی کا فرض ہے کہ وقف کی جائداد کو اچھی حالت میں رکھے، اور اُس کی آمدنی کو وقف کی شرائط کے مطابق خرچ کرے۔ اگر متولی ان فرائض کو ادا نہ کرے تو قاضی اُسے معزول کر سکتا ہے۔ قاضی کو یہ اختیار بھی ہے کہ وہ کسی نااہل متولی کو اُس کی جگہ مقرر کر دے۔

۲۱۶۔ فتاویٰ عالمگیری (۱۰۸۳ھ) میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی جائداد کا ۵۲ فیصد حصہ وقف کر دے اور باقی ۴۸ فیصد اپنے ورثاء کے لیے چھوڑ دے تو یہ وقف درست ہے۔ اس کے برعکس اگر کوئی شخص اپنی تمام جائداد وقف کر دے اور ورثاء کو کچھ نہ چھوڑے تو یہ وقف درست نہیں ہے۔

۲۱۷۔ ۱۰۷۲ھ (۱۶۶۱ء) میں شاہ جہاں کے عہد میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۱۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مسجد کے امام کی تنخواہ ادا کی جاتی تھی۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۱۸۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۱۹۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۲۰۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۲۱۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۲۲۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۲۳۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۲۴۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۲۵۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۲۶۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۲۷۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۲۸۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۲۹۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۳۰۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۳۱۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۳۲۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۳۳۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۳۴۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۳۵۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۳۶۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۳۷۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۳۸۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۳۹۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۴۰۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۴۱۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۴۲۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۴۳۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۴۴۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۴۵۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۴۶۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۴۷۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۴۸۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۴۹۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۵۰۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۵۱۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۵۲۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۵۳۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۵۴۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۵۵۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۵۶۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۵۷۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۵۸۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۵۹۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۶۰۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۶۱۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۶۲۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۶۳۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۶۴۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۶۵۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۶۶۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۶۷۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۶۸۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۶۹۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۷۰۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۷۱۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۷۲۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۷۳۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۷۴۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۷۵۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۷۶۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۷۷۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۷۸۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۷۹۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۸۰۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۸۱۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۸۲۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۸۳۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۸۴۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۸۵۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۸۶۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۸۷۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۸۸۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۸۹۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۹۰۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۹۱۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۹۲۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۹۳۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۹۴۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۹۵۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۹۶۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۹۷۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۹۸۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۲۹۹۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۳۰۰۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی آمدنی سے ایک مدرسہ کے اساتذہ کی تنخواہیں ادا کی جاتی تھیں۔ یہ وقف آج تک قائم ہے۔

۳۰۱۔ ۱۰۶۱ھ (۱۶۵۱ء) میں ایک شخص نے اپنی جائداد کا ۵۰ فیصد حصہ وقف کیا۔ اس جائداد کی مالیت ۱۰۰۰ روپے تھی۔ اس وقف کی

ثبت أسماء الطلبة المسجلين في الدورة الصيفية لمعهد الفجر للعلوم الشرعية واللغة العربية للبنين – شفا البستان للعام ١٤٥٢هـ

إعداد: لجنة التسجيل والمتابعة

تسرّ لجنة التسجيل والمتابعة في معهد الفجر للعلوم الشرعية واللغة العربية للبنين – شفا البستان أن تعلن أسماء الطلبة المقبولين في الدورة الصيفية التي تبدأ يوم السبت ٢ من شهر ذي الحجة، وتستمر ستة أسابيع بواقع خمسة أيام في الأسبوع. وقد بلغ عدد المسجلين ٣١٢ طالبًا وطالبة، جاؤوا من ١٤ قرية ومخيمًا في المنطقة الشرقية من الوادي.

الرقم	اسم الطالب	الصف	القرية
١	عبد الرحمن يوسف الحلبي	الأول	شفا البستان
٢	فاطمة سليم الزهراني	الأول	شفا البستان
٣	عمر خليل النجار	الثاني	تل الحمائم
٤	مريم عادل السقا	الثاني	تل الحمائم
٥	يوسف إبراهيم الكرمي	الثالث	وادي الرمان
٦	آمنة محمد الشريف	الثالث	وادي الرمان
٧	حمزة فهد العبيدي	الرابع	مخيم الأمل
٨	سارة طارق المنصور	الرابع	مخيم الأمل
٩	أحمد ناصر البكري	الخامس	شفا البستان
١٠	هند وليد القاسمي	الخامس	شفا البستان
١١	عبد الله رشيد الطويل	السادس	قرية العين
١٢	نور الهدى سعيد الأحمد	السادس	قرية العين
١٣	يوسف عبد الكريم الحسن	السابع	تل الحمائم
١٤	ريم جمال الدين	السابع	تل الحمائم
١٥	إسماعيل توفيق الصباغ	الثامن	وادي الرمان
١٦	لمياء عبد الرحيم	الثامن	وادي الرمان
١٧	زكريا محمود الفارس	التاسع	مخيم الأمل
١٨	دعاء يوسف الخطيب	التاسع	مخيم الأمل
١٩	عبد الرحمن يوسف الحلبي	الأول	شفا البستان
٢٠	فاطمة سليم الزهراني	الأول	شفا البستان

وقد روعي في توزيع الطلبة على الصفوف مستوى إتقانهم للقراءة والكتابة، فأُجري اختبار قصير لكل منهم قبل بدء الدورة بيومين. ويُستثنى من ذلك الصف الأول، حيث يُقبل الأطفال الذين أتموا السادسة من أعمارهم. وتؤكد اللجنة أن الأولوية في القبول كانت للأيتام وأبناء الأسر النازحة، وأن عددًا من المقاعد خُصّص لهذه الفئة.

وأعلنت اللجنة أن الدوام سيكون من الساعة السابعة صباحًا حتى الواحدة ظهرًا، وأن الغياب بعذر مقبول يُعوَّض بحصص إضافية في نهاية الدورة. كما دعت أولياء الأمور إلى متابعة أبنائهم في الحفظ والمراجعة، وإلى حضور حفل الختام الذي سيُقام في ٢٩ من الشهر نفسه، حيث يُكرَّم المتفوقون في كل صف.

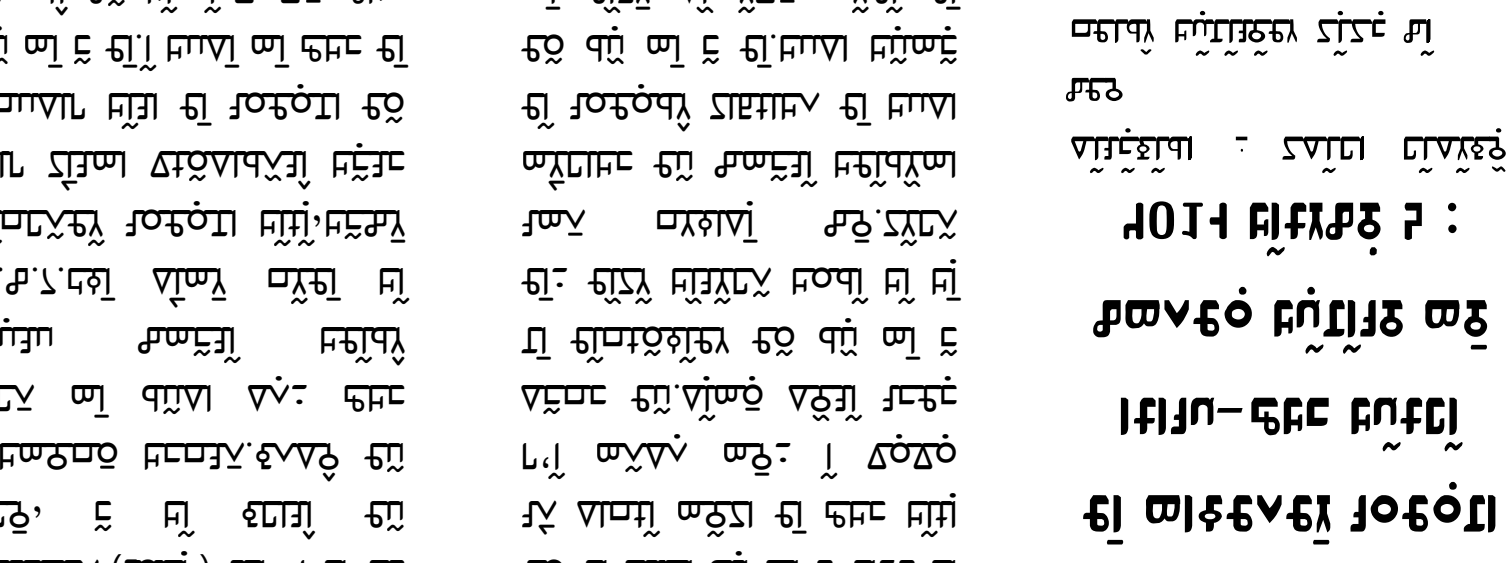

طلبة الدورة الصيفية يتجمعون أمام مدخل المعهد في اليوم الأول

وقد أعربت لجنة التسجيل عن أملها في أن تكون هذه الدورة بداية لعمل تربوي منتظم يمتد على مدار العام، وأن يكون المعهد مركزًا دائمًا للعلم والتربية في المنطقة. ودعت جميع الأهالي إلى التعاون مع المعلمين والمشرفين، وإلى الالتزام بالمواعيد والنظام العام، مؤكدة أن نجاح الدورة مسؤولية مشتركة بين البيت والمعهد.

لا كمّلنا بعد. ولد محمّدوّ طه'ا هو ممن ـ بعد هلّك مُلهب صلوا صحب هذ فو لّ قلهو هلا بـ لا مُلصدّ با تنّ هو.

ولد ـ لقا كمّهه د'لّ فُلّهاً لاستلحاظ معها وهلا ؟.

هو بعد:

(قا ها لـ'صلح'لا هلشلصنوا لاوا غلاصلّوّ قلق'ملّوّ وتغسّلغولّوّ قلحسه)، د بعه بعد:((إ ها تمقا صا فه با كهه هو ، هذ آ هلّبّوها كمّهه قا با)).

ا للهمّوّ بن هه لا آ ـ د هه تستا نعبطا مُحمّدو نبتّغوّ هلا (صهه ـ حسلاعد) ـ هه هولمللّا ها فجلحطّ صحّحوّا بلطه بعد صا 10 بعه ـ د'ا نبّهج 1690 لا. لا غ د ها با لّ ـ كعد تستا طهه طحّغ قا بعد فجا بن تمفج لّه بعد ـ آ لّ طحلولهلا هلّها صحا هو. ثيّا ـ ثنا لّغلّج مُلها فه هو لّ ـ هه ها صه نبهبغ قا فلّمبّبّا تمّمجّمّجّا بعد. ولهو لّ ـ مُحمّدو هه نبتّغوّ د'بعه لّ ـ د ثنا نحمج تلد ؟ لّ طهه 11 فه بعه ـ كعد هبش قا فحّمّوّا هذ بعد ـ هه صبّهج فه هبش مُحمّدا لّغلّطّ صحلله مُحمّدا بلطه بعد لّ مُحمه فبّصلّوّ قسمّلّا

كعد صلصلطلّمّوّا صحّحوّا ها ـ د'د فه مُحمه صحّحوّا لّبطه ها (ا.هـ) ـ آ لّ إ لّا لحّغا مُسته غه ـ لعلما فها نه ه'لّن ها ؟ ؟ ؟ لّ ؟ غلّا ها حّ صا قا ـ د فه فُلّها ؟ ها لّا ؟ طد لقا لّ همجبغا فه.

لعن لّ صحه، قد لّن صحّ، لّ صلها لّ طحّلّحّ ، لّلمللا.

لعن فه طحلّا هه. كه ف'لعن ها.

صبهلغا طمل فلّكّا كلّغا لغا فه هذ لا كبّكج مُذ بحّ

لبّتلّغوّ كبّكج مها مسط غلطن لغا لا كلّكج لا كلّكا صلبا هتلغا

لبّتلّغوّ كعد ف بعد ٦٨٥،سه لغا فه كعد هعطّ لّا

صبهلغا طمل فلّكّا كلّغا لغا فه هذ لا كبّكج مُذ بحّ

هبش مُهجّا لّعلّطلّا لّعلّطلّا لّعلّطلّا ه.م.٢ لغا ولّها صلّوا لغا فه هلغلحوّا لّعلّحوّا لّبا لّا

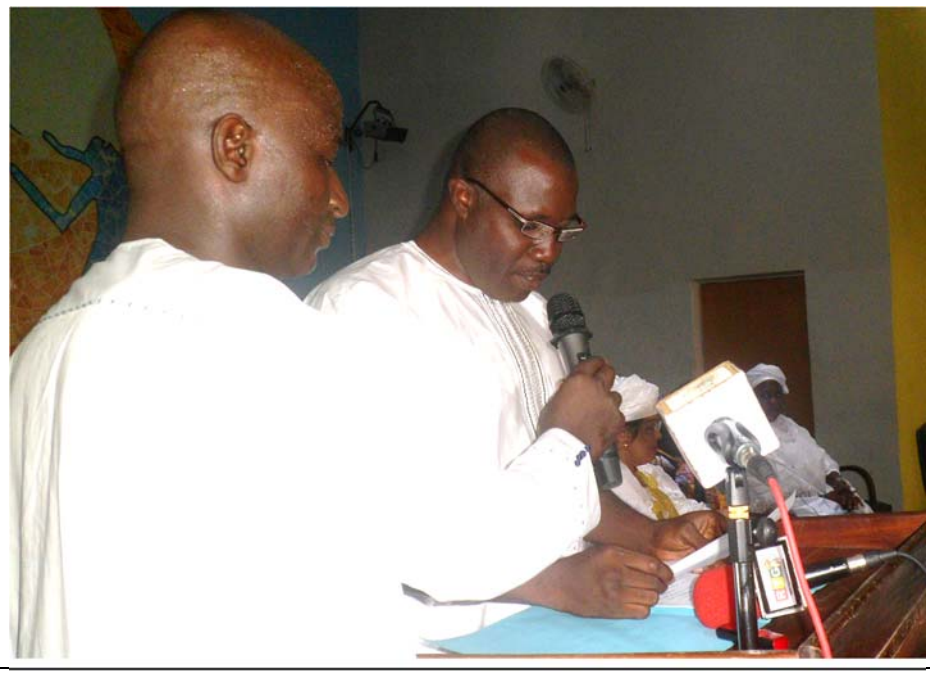

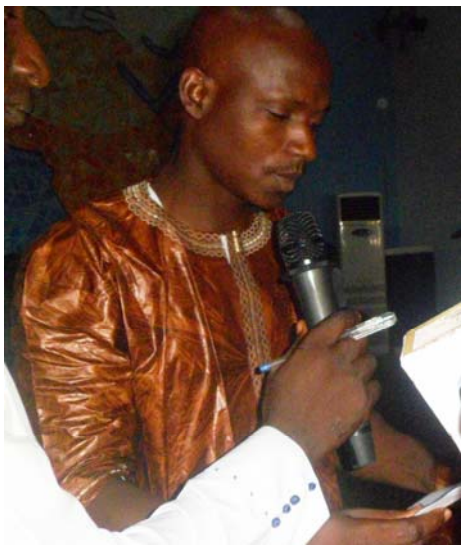

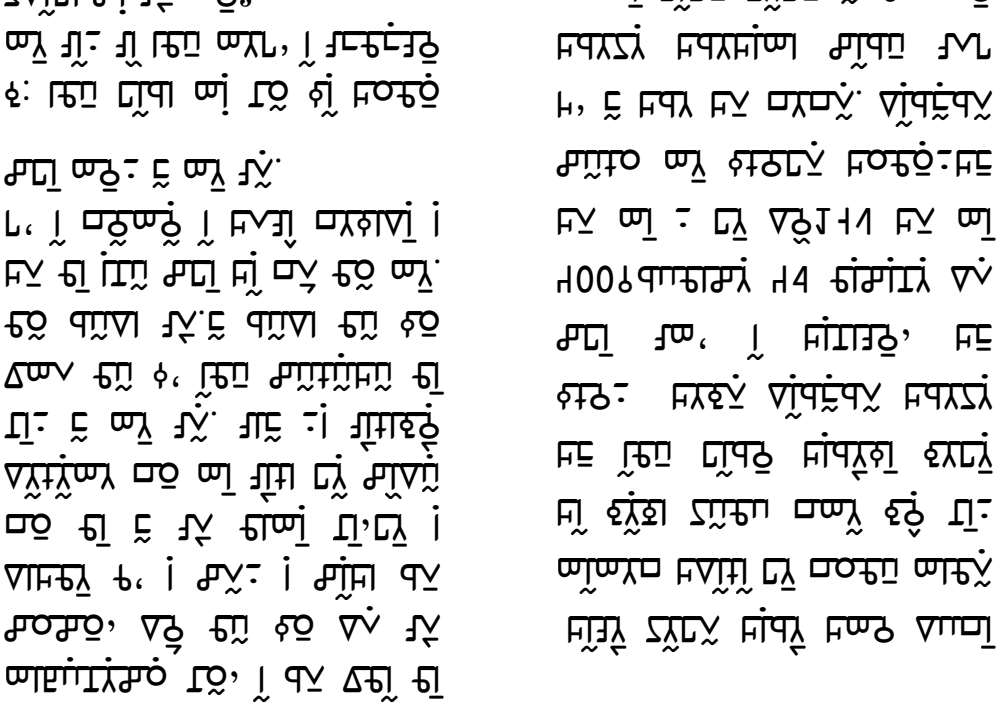

ចាប់ផ្តើមដាំដុះដំណាំបន្លែ ដើម្បីធានាបាននូវសុវត្ថិភាពស្បៀងអាហារ

តើអ្នកស្គាល់ឧបករណ៍នេះទេ?

តើឧបករណ៍ដែលមានរាងដូចក្រឡាចត្រង្គ ដែលប្រើសម្រាប់ដាំដុះបន្លែ ដោយមិនចាំបាច់ប្រើដី ហើយអាចដាំដុះនៅតាមផ្ទះ ឬតាមដីទំនេរតូចៗ ដែលគ្មានដីច្រើនដាំដុះ ដើម្បីធានាបាននូវសុវត្ថិភាពស្បៀងអាហារ ក្នុងគ្រួសារ ឬសហគមន៍ ដែលជាវិធីសាស្ត្រដាំដុះដែលមានប្រសិទ្ធភាពខ្ពស់ ប្រើប្រាស់ទឹកតិច ងាយស្រួលថែទាំ និងអាចដាំដុះបានច្រើនប្រភេទ ដូចជាបន្លែបៃតង ស្ពៃក្តោប ខ្ទឹមបារាំង ជីរ និងបន្លែផ្សេងទៀតជាច្រើន។ ការដាំដុះបែបនេះក៏ជួយកាត់បន្ថយការប្រើប្រាស់ថ្នាំពុល និងជីគីមីដែលអាចប៉ះពាល់ដល់សុខភាពរបស់យើងផងដែរ។

ការដាំដុះបែបនេះមានប្រយោជន៍ច្រើនសម្រាប់ប្រជាពលរដ្ឋ ជាពិសេសអ្នកដែលរស់នៅក្នុងទីក្រុង ដែលមានដីតិចតួច ឬគ្មានដីសម្រាប់ដាំដុះ។ ដោយប្រើប្រាស់ទឹកតិច និងមិនចាំបាច់ប្រើដីធម្មជាតិ ការដាំដុះនេះអាចជួយកាត់បន្ថយការចំណាយលើការទិញបន្លែ ហើយក៏ធានាបាននូវបន្លែស្រស់ៗ ដែលមានសុវត្ថិភាពសម្រាប់ប្រើប្រាស់ក្នុងគ្រួសារ។ លើសពីនេះទៀត ការដាំដុះបែបនេះក៏ជួយលើកកម្ពស់ការយល់ដឹងអំពីការថែរក្សាបរិស្ថាន និងការប្រើប្រាស់ធនធានដីឱ្យមានប្រសិទ្ធភាព ក្នុងបរិបទនៃការកើនឡើងនៃប្រជាជននៅទីក្រុង។

ដើម្បីចាប់ផ្តើមដាំដុះ អ្នកគ្រាន់តែត្រូវការប្រអប់ប្លាស្ទិក ឬធុងតូចៗ ដីល្អ ជីកំប៉ុស្ត និងគ្រាប់ពូជបន្លែ ដែលអាចរកបានយ៉ាងងាយស្រួលនៅតាមទីផ្សារ ឬតាមហាងលក់គ្រឿងកសិកម្ម។ បន្ទាប់ពីដាំពូជរួច ត្រូវដាក់ប្រអប់នៅកន្លែងដែលមានពន្លឺព្រះអាទិត្យល្មម ហើយរក្សាដីឱ្យមានសំណើមជានិច្ច ដោយស្រោចទឹកតិចៗជារៀងរាល់ថ្ងៃ។ ក្នុងរយៈពេលប្រហែល ២ ទៅ ៣ សប្តាហ៍ អ្នកនឹងអាចប្រមូលផលបន្លែដំបូងបានហើយ។

ការដាំដុះបែបនេះមិនត្រឹមតែជួយសន្សំសំចៃលុយប៉ុណ្ណោះទេ ប៉ុន្តែវាក៏ជួយលើកកម្ពស់ការយល់ដឹងអំពីការថែរក្សាបរិស្ថាន និងការប្រើប្រាស់ធនធានដីឱ្យមានប្រសិទ្ធភាព ក្នុងបរិបទនៃការកើនឡើងនៃប្រជាជននៅទីក្រុង។ ដូច្នេះ ប្រសិនបើអ្នកមានដីតិចតួច ឬគ្មានដីសម្រាប់ដាំដុះ សូមកុំបារម្ភ ព្រោះអ្នកនៅតែអាចដាំដុះបន្លែបានដដែល ដោយគ្រាន់តែប្រើប្រអប់ប្លាស្ទិក ឬធុងតូចៗ ដែលមានស្រាប់នៅតាមផ្ទះ។ ការដាំដុះបែបនេះមិនត្រឹមតែជួយសន្សំសំចៃលុយប៉ុណ្ណោះទេ ប៉ុន្តែវាក៏ជួយលើកកម្ពស់ការយល់ដឹងអំពីការថែរក្សាបរិស្ថាន និងការប្រើប្រាស់ធនធានដីឱ្យមានប្រសិទ្ធភាព ក្នុងបរិបទនៃការកើនឡើងនៃប្រជាជននៅទីក្រុង។

ចាប់ផ្តើមដាំដុះដំណាំបន្លែ ដើម្បីធានាបាននូវសុវត្ថិភាពស្បៀងអាហារ

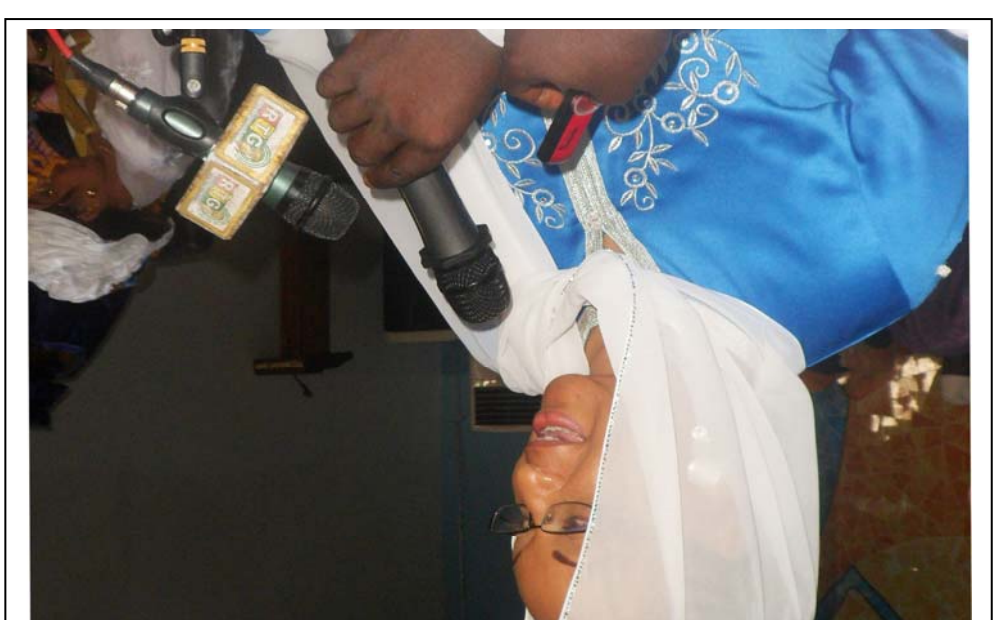

ក្រុមការងារបានចុះទៅដល់ទីតាំងដើម្បីសម្ភាសន៍ជាមួយប្រជាពលរដ្ឋ

ដំណឹងល្អ៖ ជោគជ័យនៃការដាំដុះបន្លែ

ដំណឹងល្អមួយបានកើតឡើងនៅក្នុងសហគមន៍ ដែលមានប្រជាជនរស់នៅក្នុងទីក្រុងជាច្រើន ដែលមានដីតិចតួច ឬគ្មានដីសម្រាប់ដាំដុះ ដោយសារតែការកើនឡើងនៃប្រជាជន និងការរីកលូតលាស់នៃទីក្រុង ដែលធ្វើឱ្យមានការកាត់បន្ថយនូវដីធ្លីសម្រាប់ដាំដុះបន្លែ។ ប៉ុន្តែឥឡូវនេះ ស្ថានភាពបានផ្លាស់ប្តូរយ៉ាងច្រើន ដោយសារតែការដាំដុះបែបទំនើប ដែលមិនចាំបាច់ប្រើដីធម្មជាតិ ហើយក៏អាចដាំដុះបានច្រើនប្រភេទ ដូចជាបន្លែបៃតង ស្ពៃក្តោប ខ្ទឹមបារាំង ជីរ និងបន្លែផ្សេងទៀតជាច្រើន។ ការដាំដុះបែបនេះក៏ជួយកាត់បន្ថយការប្រើប្រាស់ថ្នាំពុល និងជីគីមីដែលអាចប៉ះពាល់ដល់សុខភាពរបស់យើងផងដែរ។

ការដាំដុះបែបនេះមានប្រយោជន៍ច្រើនសម្រាប់ប្រជាពលរដ្ឋ ជាពិសេសអ្នកដែលរស់នៅក្នុងទីក្រុង ដែលមានដីតិចតួច ឬគ្មានដីសម្រាប់ដាំដុះ។ ដោយប្រើប្រាស់ទឹកតិច និងមិនចាំបាច់ប្រើដីធម្មជាតិ ការដាំដុះនេះអាចជួយកាត់បន្ថយការចំណាយលើការទិញបន្លែ ហើយក៏ធានាបាននូវបន្លែស្រស់ៗ ដែលមានសុវត្ថិភាពសម្រាប់ប្រើប្រាស់ក្នុងគ្រួសារ ឬសហគមន៍ ដែលជាវិធីសាស្ត្រដាំដុះដែលមានប្រសិទ្ធភាពខ្ពស់ ប្រើប្រាស់ទឹកតិច ងាយស្រួលថែទាំ និងអាចដាំដុះបានច្រើនប្រភេទ ដូចជាបន្លែបៃតង ស្ពៃក្តោប ខ្ទឹមបារាំង ជីរ និងបន្លែផ្សេងទៀតជាច្រើន។ ការដាំដុះបែបនេះក៏ជួយកាត់បន្ថយការប្រើប្រាស់ថ្នាំពុល និងជីគីមីដែលអាចប៉ះពាល់ដល់សុខភាពរបស់យើងផងដែរ។

ដើម្បីចាប់ផ្តើមដាំដុះ អ្នកគ្រាន់តែត្រូវការប្រអប់ប្លាស្ទិក ឬធុងតូចៗ ដីល្អ ជីកំប៉ុស្ត និងគ្រាប់ពូជបន្លែ ដែលអាចរកបានយ៉ាងងាយស្រួលនៅតាមទីផ្សារ ឬតាមហាងលក់គ្រឿងកសិកម្ម។ បន្ទាប់ពីដាំពូជរួច ត្រូវដាក់ប្រអប់នៅកន្លែងដែលមានពន្លឺព្រះអាទិត្យល្មម ហើយរក្សាដីឱ្យមានសំណើមជានិច្ច ដោយស្រោចទឹកតិចៗជារៀងរាល់ថ្ងៃ។ ក្នុងរយៈពេលប្រហែល ២ ទៅ ៣ សប្តាហ៍ អ្នកនឹងអាចប្រមូលផលបន្លែដំបូងបានហើយ។

ការដាំដុះបែបនេះមិនត្រឹមតែជួយសន្សំសំចៃលុយប៉ុណ្ណោះទេ ប៉ុន្តែវាក៏ជួយលើកកម្ពស់ការយល់ដឹងអំពីការថែរក្សាបរិស្ថាន និងការប្រើប្រាស់ធនធានដីឱ្យមានប្រសិទ្ធភាព ក្នុងបរិបទនៃការកើនឡើងនៃប្រជាជននៅទីក្រុង។ ដូច្នេះ ប្រសិនបើអ្នកមានដីតិចតួច ឬគ្មានដីសម្រាប់ដាំដុះ សូមកុំបារម្ភ ព្រោះអ្នកនៅតែអាចដាំដុះបន្លែបានដដែល ដោយគ្រាន់តែប្រើប្រអប់ប្លាស្ទិក ឬធុងតូចៗ ដែលមានស្រាប់នៅតាមផ្ទះ។

ដំណឹងល្អ៖ ជោគជ័យនៃការដាំដុះបន្លែ

ដំណឹងល្អមួយបានកើតឡើងនៅក្នុងសហគមន៍ ដែលមានប្រជាជនរស់នៅក្នុងទីក្រុងជាច្រើន ដែលមានដីតិចតួច ឬគ្មានដីសម្រាប់ដាំដុះ ដោយសារតែការកើនឡើងនៃប្រជាជន និងការរីកលូតលាស់នៃទីក្រុង ដែលធ្វើឱ្យមានការកាត់បន្ថយនូវដីធ្លីសម្រាប់ដាំដុះបន្លែ។ ប៉ុន្តែឥឡូវនេះ ស្ថានភាពបានផ្លាស់ប្តូរយ៉ាងច្រើន ដោយសារតែការដាំដុះបែបទំនើប ដែលមិនចាំបាច់ប្រើដីធម្មជាតិ ហើយក៏អាចដាំដុះបានច្រើនប្រភេទ ដូចជាបន្លែបៃតង ស្ពៃក្តោប ខ្ទឹមបារាំង ជីរ និងបន្លែផ្សេងទៀតជាច្រើន។ ការដាំដុះបែបនេះក៏ជួយកាត់បន្ថយការប្រើប្រាស់ថ្នាំពុល និងជីគីមីដែលអាចប៉ះពាល់ដល់សុខភាពរបស់យើងផងដែរ។

ការដាំដុះបែបនេះមានប្រយោជន៍ច្រើនសម្រាប់ប្រជាពលរដ្ឋ ជាពិសេសអ្នកដែលរស់នៅក្នុងទីក្រុង ដែលមានដីតិចតួច ឬគ្មានដីសម្រាប់ដាំដុះ។ ដោយប្រើប្រាស់ទឹកតិច និងមិនចាំបាច់ប្រើដីធម្មជាតិ ការដាំដុះនេះអាចជួយកាត់បន្ថយការចំណាយលើការទិញបន្លែ ហើយក៏ធានាបាននូវបន្លែស្រស់ៗ ដែលមានសុវត្ថិភាពសម្រាប់ប្រើប្រាស់ក្នុងគ្រួសារ ឬសហគមន៍ ដែលជាវិធីសាស្ត្រដាំដុះដែលមានប្រសិទ្ធភាពខ្ពស់ ប្រើប្រាស់ទឹកតិច ងាយស្រួលថែទាំ និងអាចដាំដុះបានច្រើនប្រភេទ ដូចជាបន្លែបៃតង ស្ពៃក្តោប ខ្ទឹមបារាំង ជីរ និងបន្លែផ្សេងទៀតជាច្រើន។ ការដាំដុះបែបនេះក៏ជួយកាត់បន្ថយការប្រើប្រាស់ថ្នាំពុល និងជីគីមីដែលអាចប៉ះពាល់ដល់សុខភាពរបស់យើងផងដែរ។

ដើម្បីចាប់ផ្តើមដាំដុះ អ្នកគ្រាន់តែត្រូវការប្រអប់ប្លាស្ទិក ឬធុងតូចៗ ដីល្អ ជីកំប៉ុស្ត និងគ្រាប់ពូជបន្លែ ដែលអាចរកបានយ៉ាងងាយស្រួលនៅតាមទីផ្សារ ឬតាមហាងលក់គ្រឿងកសិកម្ម។ បន្ទាប់ពីដាំពូជរួច ត្រូវដាក់ប្រអប់នៅកន្លែងដែលមានពន្លឺព្រះអាទិត្យល្មម ហើយរក្សាដីឱ្យមានសំណើមជានិច្ច ដោយស្រោចទឹកតិចៗជារៀងរាល់ថ្ងៃ។ ក្នុងរយៈពេលប្រហែល ២ ទៅ ៣ សប្តាហ៍ អ្នកនឹងអាចប្រមូលផលបន្លែដំបូងបានហើយ។

ការដាំដុះបែបនេះមិនត្រឹមតែជួយសន្សំសំចៃលុយប៉ុណ្ណោះទេ ប៉ុន្តែវាក៏ជួយលើកកម្ពស់ការយល់ដឹងអំពីការថែរក្សាបរិស្ថាន និងការប្រើប្រាស់ធនធានដីឱ្យមានប្រសិទ្ធភាព ក្នុងបរិបទនៃការកើនឡើងនៃប្រជាជននៅទីក្រុង។

تَجْرِبَةُ الْمَاءِ فِي تَحْوِيلِ الْمِلْحِ إِلَى مَاءٍ صَالِحٍ لِلشُّرْبِ

تَجْرِبَةُ الْمَاءِ فِي تَحْوِيلِ الْمِلْحِ إِلَى مَاءٍ صَالِحٍ لِلشُّرْبِ

تَعْرِيفُ الْمَاءِ الْمَالِحِ: الْمَاءُ الْمَالِحُ هُوَ مَاءٌ يَحْتَوِي عَلَى نِسْبَةٍ عَالِيَةٍ مِنَ الْأَمْلَاحِ الذَّائِبَةِ، وَأَشْهَرُهَا مِلْحُ الطَّعَامِ (كلوريد الصوديوم). وَيُوجَدُ هَذَا النَّوْعُ مِنَ الْمَاءِ فِي الْبِحَارِ وَالْمُحِيطَاتِ، وَلَا يَصْلُحُ لِلشُّرْبِ أَوِ الرَّيِّ بِسَبَبِ مُلُوحَتِهِ الْعَالِيَةِ.

الْمَوَادُ وَالْأَدَوَاتُ:

- كَأْسٌ مِنَ الْمَاءِ الْمَالِحِ.
- مِلْحٌ.
- مِلْعَقَةٌ.
- مِصْفَاةٌ.
- قِطْعَةُ قُمَاشٍ نَظِيفَةٌ.
- وِعَاءٌ زُجَاجِيٌّ.

خُطُوَاتُ التَّجْرِبَةِ:

١- أَضَعُ مِلْعَقَةً مِنَ الْمِلْحِ فِي كَأْسٍ مِنَ الْمَاءِ الْمَالِحِ، وَأُحَرِّكُ حَتَّى يَذُوبَ الْمِلْحُ.

٢- أَضَعُ الْمِصْفَاةَ فَوْقَ الْوِعَاءِ الزُّجَاجِيِّ، وَأَضَعُ فَوْقَهَا قِطْعَةَ الْقُمَاشِ.

٣- أَسْكُبُ الْمَاءَ الْمَالِحَ الْمُمْزُوجَ بِالْمِلْحِ عَلَى الْقُمَاشِ.

٤- أَتْرُكُ الْمَاءَ يَتَسَرَّبُ إِلَى الْوِعَاءِ الزُّجَاجِيِّ.

٥- أَتْرُكُ الْوِعَاءَ فِي مَكَانٍ دَافِئٍ لِعِدَّةِ أَيَّامٍ.

٦- أُلَاحِظُ مَا يَحْدُثُ.

النَّتِيجَةُ: يَتَبَخَّرُ الْمَاءُ الْمَالِحُ، وَيَتَكَاثَفُ بُخَارُهُ عَلَى الْقُمَاشِ، ثُمَّ يَتَسَرَّبُ إِلَى الْوِعَاءِ الزُّجَاجِيِّ، فَيَتَجَمَّعُ مَاءٌ عَذْبٌ صَالِحٌ لِلشُّرْبِ، بَيْنَمَا يَبْقَى الْمِلْحُ فِي الْمِصْفَاةِ.

التَّفْسِيرُ: عِنْدَمَا يَتَبَخَّرُ الْمَاءُ الْمَالِحُ، تَتَرَكُ ذَرَّاتُ الْمِلْحِ وَرَاءَهَا، لِأَنَّهَا أَثْقَلُ مِنْ أَنْ تَتَبَخَّرَ. وَعِنْدَمَا يَتَكَاثَفُ بُخَارُ الْمَاءِ عَلَى الْقُمَاشِ، يَكُونُ خَالِيًا مِنَ الْمِلْحِ، لِأَنَّ الْمِلْحَ لَا يَتَبَخَّرُ مَعَ الْمَاءِ.

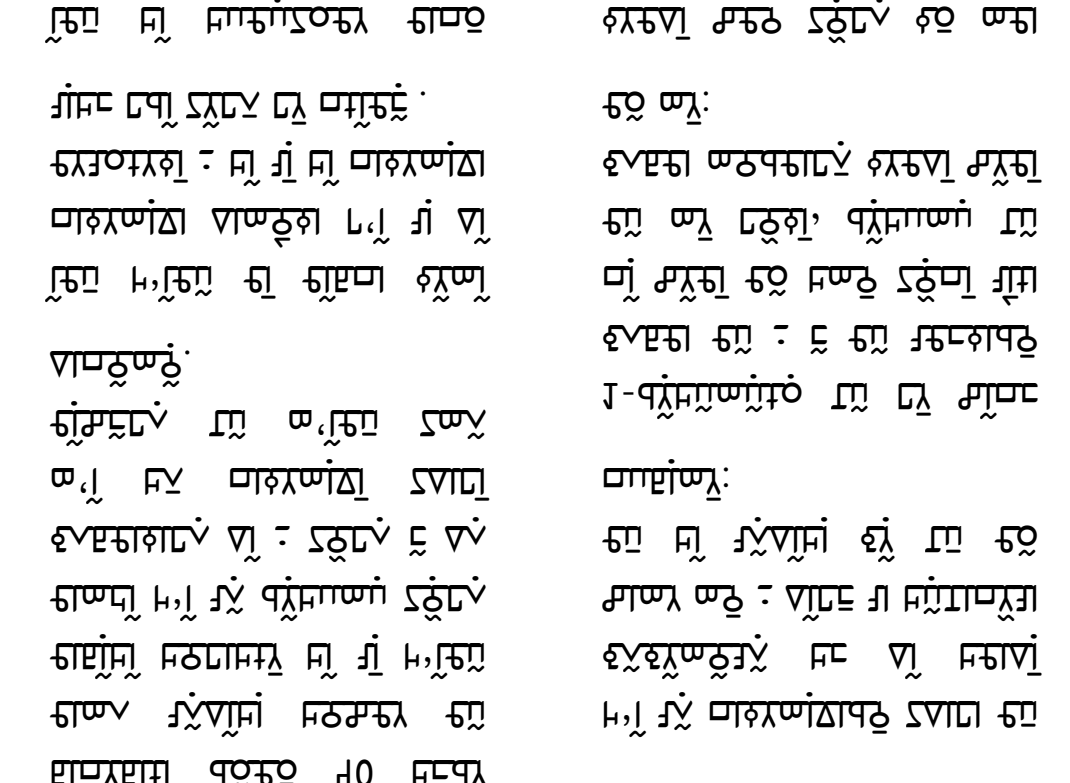

تَجْرِبَةُ مَاءِ مِلْحٍ : طَرِيقَةٌ بَسِيطَةٌ لِصِنَاعَةِ

وَهَذِهِ التَّجْرِبَةُ تُحَاكِي مَا يَحْدُثُ فِي الطَّبِيعَةِ، فَالْمَاءُ الَّذِي يَتَبَخَّرُ مِنَ الْبِحَارِ وَالْمُحِيطَاتِ يَتَكَاثَفُ فِي السُّحُبِ، ثُمَّ يَهْطُلُ مَطَرًا عَذْبًا، وَهُوَ الْمَاءُ الَّذِي يَشْرَبُهُ النَّاسُ وَتَرْوَى بِهِ الْمَزَارِعُ.

وَيُمْكِنُ تَطْوِيرُ التَّجْرِبَةِ بِاسْتِخْدَامِ مَصَادِرَ مُخْتَلِفَةٍ لِلْمَاءِ الْمَالِحِ، مِثْلَ مَاءِ الْبَحْرِ أَوْ مَاءِ الْمَسْبَحِ، وَمُقَارَنَةِ كَمِّيَّةِ الْمَاءِ النَّاتِجَةِ فِي كُلِّ حَالَةٍ، وَمُلَاحَظَةِ أَيِّ اخْتِلَافٍ فِي الطَّعْمِ أَوِ اللَّوْنِ.

وَتُعَدُّ هَذِهِ التَّجْرِبَةُ مِثَالًا عَلَى كَيْفِيَّةِ اسْتِخْدَامِ الطَّاقَةِ الشَّمْسِيَّةِ فِي تَحْوِيلِ الْمَاءِ الْمَالِحِ إِلَى مَاءٍ صَالِحٍ لِلشُّرْبِ، وَهِيَ طَرِيقَةٌ بَسِيطَةٌ وَمُنَاسِبَةٌ لِلْمَنَاطِقِ الَّتِي تَقِلُّ فِيهَا مَصَادِرُ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ، وَيُمْكِنُ تَطْبِيقُهَا بِسُهُولَةٍ فِي الْمَنَازِلِ أَوِ الْمَدَارِسِ.

مِيَاهُ الْبَحْرِ تَتَحَوَّلُ إِلَى مَاءٍ عَذْبٍ

ספרי לנו קצת על עצמך!

ספרי לנו קצת על עצמך, על תחביביך, על מה את אוהבת לעשות בזמנך הפנוי, ועל כל דבר אחר שאת רוצה לשתף.

מי אנחנו?

אנחנו שתי אחיות, אני בת 17 ואחותי בת 15. אנחנו גרות בבית פרטי עם ההורים שלנו ועם הכלבה שלנו, שמה לוסי. אנחנו אוהבות לבלות עם החברות שלנו, לצאת לקניון ולראות סרטים.

מה אנחנו אוהבות לעשות?

אנחנו אוהבות לשחק כדורסל, לשחות בבריכה ולצאת לטיולים בטבע. אנחנו גם אוהבות לבשל ולאפות עוגות וקינוחים טעימים.

מה אנחנו לומדות?

אנחנו לומדות בכיתה י"א בבית ספר תיכון בעיר. אנחנו לומדות הרבה מקצועות, אבל המקצועות האהובים עלינו הם ספרות, היסטוריה ואנגלית. אנחנו גם אוהבות ללמוד שפות זרות, ואנחנו לומדות ספרדית בבית הספר.

מה אנחנו עושות בקיץ?

בקיץ אנחנו נוסעות לחופשה עם ההורים שלנו. אנחנו אוהבות לנסוע לחו"ל ולגלות מקומות חדשים. אנחנו גם אוהבות לבלות עם החברות שלנו בבריכה ולשחות הרבה.

מה אנחנו אוהבות לאכול?

אנחנו אוהבות לאכול הרבה דברים, אבל אנחנו במיוחד אוהבות פיצה, המבורגר וצ'יפס. אנחנו גם אוהבות לאכול גלידה ושוקולד, ואנחנו תמיד מחפשות מקומות חדשים לנסות.

מה אנחנו אוהבות לשמוע?

אנחנו אוהבות לשמוע מוזיקה פופולרית, במיוחד את הלהקה האהובה עלינו, "הכוכבים הקטנים". אנחנו גם אוהבות לשמוע מוזיקה קלאסית, במיוחד כשאנחנו לומדות למבחן בפסנתר.

מה אנחנו אוהבות לעשות בחופשות?

בחופשות

ߓߟߏ ßßßßßßß ßß ßßßßßßß ßßß ßßßßßßß:

ßßß ßßßßßßß ßß ßßßßßßß ßßß:

www.nkodoumbou.com \ www.nkomanden.com \ www.mandenmansa.com \ www.nkoderidamanden.com
www.kanjamadi.org \ www.nkoeurope.com \ www.nkoinstitute.com \ www.kouroussaba.com